حاصل ہے، کہا کہ "بوسنیا ہرزے گووینا میں کشمکش جنگ نہیں ہے بلکہ یہ یک طرفہ طور پر زمین پر غاصبانہ قبضہ کرنے اور نسل کشی کی گھناؤنی کوشش ہے بلکہ ہر اس چیز کے خلاف ظلم ہے جو سربین نہیں۔" (ماہنامہ فوکس۔ لیسٹر، اگست ۱۹۹۲ء)

مسلم وفد سے ملاقات کے بعد ویٹیکن نے ۲۰ اگست کو بوسنیا ہرزے گووینا سے سفارتی تعلقات قائم کرنے کا اعلان کیا۔ اعلان میں کہا گیا تھا کہ بوسنیا کی حکومت اور ویٹیکن کا یہ فیصلہ کہ سفارتی نمائندوں کا تبادلہ کیا جائے، ایک "مشکل لمحے" میں کیا گیا ہے۔

اسقاطِ حمل کے مسئلے پر امریکی صدر جناب بِل کلنٹن پر سخت تنقید

ویٹیکن کے ایک نیم سرکاری اخبار نے ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے نو منتخب صدر جناب بِل کلنٹن کی ان کوششوں پر شدید تنقید کی ہے جو وہ اسقاطِ حمل پر عائد پابندیوں کو نرم کرنے کے لیے کر رہے ہیں۔ اخبار نے لکھا ہے کہ "وہ لوگ جو انسانی حقوق کے تحفّظ کے حوالے سے تجدید کی امیدیں لگائے بیٹھے تھے انہیں جناب بِل کلنٹن کے اوّلین اقدامات سے سخت مایوسی ہوئی ہے۔" اخبار نے کلنٹن کی پہلی تقریر اور ان اقدامات کے درمیان تقابل کرتے ہوئے لکھا ہے کہ "حالیہ اقدامات سے تجدید نے جو راستہ اختیار کیا ہے وہ "موت" کی جانب جاتا ہے۔"

عہدۂ صدارت سنبھالنے کے ایک ہفتے کے اندر جناب کلنٹن نے اسقاطِ حمل پر عائد وہ پابندیاں ختم کر دی ہیں جو ان کے پیش روؤں نے لگائی تھیں۔ اسی طرح غیر مولود جنین پر تحقیق کے لیے فنڈز سے پابندی واگزار کر دی ہے، نیز اقوام متحدہ کے بہبودِ آبادی کے پروگراموں پر عائد پابندیاں ختم ہوئی ہیں۔ جناب کلنٹن نے ایک حکم نامہ جاری کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ آر۔ یو۴۸۶ پر عائد پابندی کا جائزہ لیا جائے کہ یہ واقعی درست ہے۔ واضح رہے کہ آر۔ یو۴۸۶ ایک قسم کی گولیاں ہیں جو اسقاطِ حمل کے لیے استعمال کی جاتی ہیں۔ (روزنامہ دی نیوز۔ اسلام آباد، ۲۴ جنوری ۱۹۹۲ء)